



Al Qalam

# آسان قرآن

صحیح بصیرت افروز اور سبق آموز

آسان اردو ترجمہ

مترجم

ڈاکٹر عبدالرؤف

الْقَلْمَنْ بِلْيَكِيشَزْ  
پَرَائِيُوِيَطْ لَدْنَبِيدْ

فَهَنْ أَظْلَمُ مِنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَبَ بِالصِّدْقِ  
 إِذْ جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثُوًى لِلْكُفَّارِينَ ۝ وَالَّذِي  
 جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝ لَهُمْ  
 مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذُلَكَ جَزُءٌ الْحُسْنَاتِ ۝ لِيَكُفَّرَ  
 اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ  
 بِإِحْسَانِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافِ عَيْدَةً  
 وَيُخَوِّفُ نَكَبَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَهَا لَهُ  
 مِنْ هَادِ ۝ وَمَنْ يَهْدِي اللَّهُ فَهَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ  
 يَعْزِيزُ ذِي الْتِقَامِ ۝ وَلَدُنْ سَالِتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ  
 وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ طَقْلُ أَفْرَءَ يُتْمِمُ مَا تَدْعُونَ مِنْ  
 دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِي اللَّهُ بِصُرُّهُلْ هُنَّ كَلِشْفُتْ ضُرِّهِ  
 أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَتِهِلْ هُنَّ مُهْسِكُتْ رَحْمَتِهِ طَقْلُ حَسِّيَ  
 اللَّهُ طَعَلِيَهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ قُلْ يُقَوْمِ إِعْمَلُوا  
 عَلَى مَكَانِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۝ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ مَنْ  
 يَأْتِيَهُ عَذَابٌ يُخْزِيَهُ وَيَحْلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝

چوبیسوں پارہ۔ فَمَنْ أَظْلَمُ (تو پھر کون ہو گا زیادہ ظالم)؟

رکوع (۲) انکار کرنے والے کو رُسَا کرنے والا عذاب ملے گا

(۳۲) پھر اس شخص سے زیادہ بے انصاف اور ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور جب سچائی اُس کے سامنے آجائے تو اُسے جھٹلا دے۔ کیا (ایسے) کافروں کا جہنم میں ٹھکانہ ہو گا؟

(۳۳) جو شخص سچائی لے کر آئے اور اُس کی تصدیق کرے، ایسے ہی لوگ پر ہیزگار ہیں۔

(۳۴) ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے۔ نیک لوگوں کا یہی بدله ہے،

(۳۵) تاکہ جو بدترین اعمال انہوں نے کیے تھے، انہیں اللہ ان سے دور کر دے اور جو بہترین اعمال وہ کیا کرتے تھے، انہیں ان کا بدله عطا فرمائے۔

(۳۶) کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟ یہ لوگ اس کے سواد و سروں سے تمہیں ڈراتے ہیں۔ حالانکہ جسے اللہ تعالیٰ گمراہی میں ڈال دے، اس کا کوئی رہنا نہیں۔ (۷) جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے، اُسے بھٹکانے والا بھی کوئی نہیں۔ کیا اللہ تعالیٰ زبردست انتقام لینے والا نہیں ہے؟

(۳۸) اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو یہ ضرور یہی کہیں گے کہ ”اللہ تعالیٰ نے۔“ ان سے کہو: ”تمہارا کیا خیال ہے، اگر اللہ تعالیٰ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا یہ دیویاں، جنہیں تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پکارتے ہو، اس کی دی ہوئی تکلیف کو دور کر سکتی ہیں؟ یا وہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ (دیویاں) اُس کی رحمت کو روک سکیں گی؟“ ان سے کہہ دو: ”میرے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔ بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کیا کرتے ہیں۔“

(۳۹) ان سے کہو: ”میری قوم کے لوگو! تم اپنی جگہ (اپنا) کام کیے جاؤ۔ میں (اپنا کام) یقیناً کرتا رہوں گا۔ جلدی ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ (۴۰) کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے، جو اُسے رُسَا کر دے اور کسے ہمیشہ کی سزا ملتی ہے۔“

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدَى  
 فَإِنَّفِسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَأَنَّهَا يَضْلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ  
 بِوَكِيلٍ ﴿٣﴾ أَللَّهُ يَتَوَفَّ الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ  
 تَهْتَدِ فِي مَنَامِهَا فَيُبَيِّسِكُ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ  
 وَيُرِسِلُ الْأُخْرَى إِلَى أَجَلٍ مَسَهِّ طَإِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْتِ  
 لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤﴾ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَاعَةً  
 قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٥﴾ قُلْ لِلَّهِ  
 الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا طَلَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَهْرَ إِلَيْهِ  
 تُرْجَعُونَ ﴿٦﴾ وَإِذَا ذَكَرَ اللَّهُ وَحْدَهُ أَشْهَادَتْ قُلُوبُ الَّذِينَ  
 لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَإِذَا ذَكَرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ  
 يَسْتَبِّشُرُونَ ﴿٧﴾ قُلْ اللَّهُمَّ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عِلْمَ  
 الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا  
 فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٨﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ  
 جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا فَتَدْرِيْهُ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ  
 الْقِيَمَةِ طَوَّبَ اللَّهُ مَالَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿٩﴾

(۲۱) بیشک ہم نے تم پر (یہ) کتاب لوگوں کے لیے حق کے ساتھ اُتاری ہے۔ سو اب جو سیدھا راستہ اختیار کرے گا، وہ اپنے لیے (کرے گا) اور جو بھٹکے گا تو اُس کے بھٹکنے کا (وابال) یقیناً اسی پر ہو گا۔ تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو۔

### رکوع (۵) حق کا انکار کرنے والے اللہ کے عذاب سے بچنے نہ پائیں گے

(۲۲) وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو روحوں کو ان کی موت کے وقت اور جو ابھی مر انہیں ہے اُس کی روح اُس کی نیند میں قبض کر لیتا ہے۔ پھر جس پر وہ موت کا فیصلہ کر چکا ہوتا ہے، تو اسے روک لیتا ہے۔ مگر دوسری (روحیں) ایک مقرر کیے ہوئے وقت کے لیے واپس بھیج دیتا ہے۔ یقیناً اس میں اُن لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔

(۲۳) کیا اُس اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے دوسروں کو (اپنا) سفارشی بنار کھا ہے؟ ان سے پوچھو: ”چاہے اُن کے اختیار میں کچھ بھی نہ ہو اور نہ انہیں کوئی عقل ہو، (تب بھی وہ ان کی سفارش کر سکیں گے)؟“

(۲۴) کہو: ”سفارش تو تمام تر اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی حکمرانی اُسی کی ہے۔ پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔“

(۲۵) جب اکیلے اللہ کا ذکر ہوتا ہے تو آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے دل کڑھنے لگتے ہیں۔ جب اُس کے سواد و سروں کا ذکر ہوتا ہے تو وہ فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔

(۲۶) کہو: ”اے اللہ تعالیٰ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غائب اور حاضر کے جانے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اُس بات کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔“

(۲۷) اگر ان ظالموں کے پاس زمین کی ساری دولت ہوتی اور اس کے ساتھ اتنی ہی اور بھی، تو یہ قیامت کے دن کے بُرے عذاب (سے بچنے) کے لیے یہ سب کچھ فدیہ میں دے دیتے۔ مگر اللہ کی طرف سے انہیں وہ کچھ پیش آئے گا جس کا انہیں کبھی اندازہ ہی نہیں ہوا ہو گا۔

وَبَدَا لَهُمْ سِيَّاْتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ  
 يَسْتَهِزُونَ ۝ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرُّ دَعَانًا زَثَرَ إِذَا  
 خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنْنَا لَقَالَ إِنَّمَا أُوتِيدُتُهُ عَلَى عِلْمٍ طَبِيلٍ هِيَ  
 فِتْنَةٌ وَّلِكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ  
 قَبْلِهِمْ فَمَا آغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَاصَابَهُمْ  
 سِيَّاْتُ مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ هُوَ أَءَ سَيِّصِيْبُهُمْ  
 سِيَّاْتُ مَا كَسَبُوا لَا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ أَوْلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ  
 اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ طَرَافَتَهُ فِي ذَلِكَ لَا يَتِيْلُ<sup>١</sup>  
 يُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ يَعْبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنُطُوا  
 مِنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا طَإِّلَهُ هُوَ  
 الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَأَنِيبُوا إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ  
 أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنَصِّرُونَ ۝ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ  
 مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ  
 بَغْتَةً وَّأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يُحَسِّرَتِي عَلَىٰ  
 مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَهُنَّ السَّخَرِيْنَ ۝

٤٨

(۲۸) ان پر اپنی کرتوتوں کی برا بیاں ظاہر ہو جائیں گی اور وہی چیزان پر مسلط ہو جائے گی، جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

(۲۹) جب انسان پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو کہتا ہے ”یہ تو مجھے (میرے) علم کی بنا پر دیا گیا ہے۔“ حالانکہ یہ تو ایک آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۵۰) یہی بات ان سے پہلے والے لوگ بھی کہہ چکے ہیں، مگر جو کچھ وہ کماتے تھے، وہ ان کے کسی کام نہ آیا۔

(۵۱) پھر اپنی کمائی کی براہی ان پر آپڑی۔ ان میں سے جو لوگ ظالم ہیں ان پر جلدی ہی ان کی کمائی کی برا بیاں آپڑیں گی۔ یہ اُسے (اللہ تعالیٰ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

(۵۲) کیا یہ جانتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ جس کا چاہتا ہے رزق زیادہ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہے) تنگ کر دیتا ہے؟ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں، جو ایمان رکھتے ہیں۔

#### رکوع (۶) اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو!

(۵۳) کہہ دو: ”اے میرے بندو! جنہوں نے اپنے اوپر زیادتی کی ہے، تم اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، یقیناً اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کر دے گا۔ بیشک وہ بڑا بخشنے والا، بڑا حرم فرمانے والا ہے۔

(۵۴) تم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرماں برداری کرو، اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے پھر تمہاری مدد نہ ہوگی۔

(۵۵) تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے جو کچھ نازل کیا گیا ہے، اس کے بہترین پہلو کی پیروی کرو، قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آپڑے اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے۔

(۵۶) پھر کہیں کوئی شخص یہ کہے: ”افسوس! میری اس کوتاہی پر جو میں اللہ تعالیٰ کی جناب میں کرتا رہا۔ میں تو (اٹھا) مذاق اڑانے والوں میں سے تھا۔“

أَوْ تَقُولَ لَوْاَنَ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ٥٥  
 أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْاَنَ لِي كَرَّةً فَاَكُونَ  
 مِنَ الْمُحْسِنِينَ ٥٦ بَلْ قَدْ جَاءَتِكَ أَيْتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا  
 وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكُفَّارِينَ ٥٧ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ تَرَى  
 الَّذِينَ كَذَّبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ طَآلَيْسَ فِي  
 جَهَنَّمَ مَثُوَّى الْمُتَكَبِّرِينَ ٥٨ وَيَنْجِي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا  
 بِمَفَازِهِمْ لَا يَمْسِهِمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ٥٩ آللَّهُ  
 خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ٦٠ لَهُ مَقَالِيدُ  
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ٦١ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِإِيمَانِ اللَّهِ أُولَئِكَ  
 هُمُ الْخَسِرُونَ ٦٢ قُلْ أَفَغَيَرَ اللَّهُ تَائِمُرْؤَنِي أَعْبُدُ أَيْهَا  
 الْجِهَلُونَ ٦٣ وَلَقَدْ أُوْحِيَ إِلَيْكَ وَلَإِلَيِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ  
 لَيْلَنْ أَشْرَكْتَ لِيَجْبَطَنَ عَهْلَكَ وَلَتَكُونَنَ مِنَ الْخَسِرِينَ ٦٤  
 بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدُ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ٦٥ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ  
 قَدْرِهِ ٦٦ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَاوَاتِ  
 مَطْوِيَّتٌ بِيَمِينِهِ طَسْبُخَنَهُ وَتَعْلَى عَهَمَأْيُشُرِكُونَ ٦٧

(۷۵) یا یوں کہے: ”اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت بخشی ہوتی تو میں بھی یقیناً پر ہیز گاروں میں سے ہونا!“  
 (۵۸) یا جب عذاب دیکھتے تو یوں کہنے لگے: ”کاش! مجھے ایک موقع اور مل جائے، تو پھر میں بھی نیک لوگوں میں شامل ہو جاؤں،“ - (۵۹) کیوں نہیں، میری آئیں تیرے پاس آچکی تھیں۔ پھر تو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں شامل رہا۔

(۶۰) جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا تھا، تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے چہرے سیاہ کر دیے جائیں گے۔ کیا (ان) گھمنڈ کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟  
 (۶۱) جن لوگوں نے پر ہیز گاری اختیار کی ہوگی، اللہ تعالیٰ انہیں کامیابی کے ساتھ نجات دے گا۔ انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ انہیں کوئی غم ہو گا۔  
 (۶۲) اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہی ہر چیز کی نگرانی کرنے والا ہے۔  
 (۶۳) آسمانوں اور زمین کی چاپیاں اُسی کے پاس ہیں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں سے کفر کرتے ہیں، وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

### رکوع (۷) جب قیامت کے دن صور پھونکا جائے گا

(۶۴) کہو: ”اے جاہلو! کیا (پھر بھی) تم مجھے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی بندگی کے لیے کہتے ہو؟“  
 (۶۵) تمہاری طرف اور تم سے پہلے گزرے ہوئے (پیغمبروں) پر بھی یہ وہی بھیجا چکی ہے، اگر تم شرک کرو گے تو تمہارا عمل ضرور غارت ہو جائے گا اور تم یقیناً گھاٹے میں رہو گے۔  
 (۶۶) تم بس اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کرو اور شرک گزاروں میں ہو جاؤ۔  
 (۶۷) انہوں نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں صحیح رائے نہیں قائم کی ہے۔ قیامت کے دن پوری زمین اُس کی مُٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ وہ اس شرک سے پاک اور برتر ہے، جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعَقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ  
إِذَا مَنْ شَاءَ اللَّهُ طَثُمَ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ  
يَنْظَرُونَ ٤٨ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتُبُ وَجَاءَتِهَا  
بِالنَّبِيِّنَ وَالشَّهِدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ٤٩  
وَوَقِيتُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ٥٠

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ زُمَرًا طَحْتَ إِذَا جَاءُوهَا  
فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَّنَتُهَا أَلَمْ يَا تَكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ  
يَتَلَوُنَ عَلَيْكُمْ أَيْتَ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا طَ  
قَالُوا بَلٌ وَلَكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكُفَّارِينَ ٥١  
قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِدِيْنَ فِيهَا هَذِهِ فِيئَسَ مَثُوَى  
الْمُتَكَبِّرِيْنَ ٥٢ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ  
زُمَرًا طَحْتَ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ  
خَزَّنَتُهَا سَلَمٌ عَلَيْكُمْ طِبُّتُمْ فَادْخُلُوهَا خَلِدِيْنَ ٥٣ وَقَالُوا  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ  
نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنَعِمَ أَجْرُ الْعَمِلِيْنَ ٥٤

(۶۸) صور پھونکا جائے گا۔ تب سب آسمانوں والوں اور سب زمین والوں کے ہوش اُڑ جائیں گے، سوائے ان کے جنہیں اللہ تعالیٰ چاہے گا۔ پھر اس میں دوبارہ پھونک ماری جائے گی اور وہ سب اچانک کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔

(۶۹) زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اُٹھے گی۔ اعمال نامہ سامنے رکھ دیا جائے گا۔ نبی اور گواہ حاضر کر دیے جائیں گے۔ سب کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا۔ ان سے کوئی زیادتی نہ ہوگی۔  
(۷۰) ہر شخص کو اس کے کیے کا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا۔ لوگ جو کچھ بھی کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔

### رکوع (۸) جنت اور جہنم کے دروازوں کے منظر

(۷۱) جنہوں نے کفر کیا ہے، وہ جہنم کی جانب گروہوں کی شکل میں ہانکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔ اس کے محافظ ان سے پوچھیں گے: ”کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر ﷺ نہیں آئے تھے جنہوں نے تمہیں تمہارے اس دن کے پیش آنے سے خبردار کیا ہو؟“ وہ جواب دیں گے ”کیوں نہیں!“ لیکن عذاب کا فیصلہ کافروں کے بارے میں ہو کر رہا۔  
(۷۲) (پھر) کہا جائے گا: ”جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ یہیں رہا کرو گے، سو کیا ہی براثٹھکانا ہے، گھمنڈ کرنے والوں کا!

(۷۳) جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے تھے، گروہوں کی شکل میں جنت کی طرف لے جائے جائیں گے۔ یہاں تک کہ وہ وہاں پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اس کے محافظ ان سے کہیں گے: ”تم پر سلام ہو، تم بہت اچھے رہے، سو آب اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ۔“  
(۷۴) وہ کہیں گے: ”تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے، جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچا کیا۔ اس نے ہمیں زمین کا اورث بنایا۔ اب ہم جنت میں، جہاں چاہیں رہ سکتے ہیں۔“ (نیک) عمل کرنے والوں کے لیے کیا ہی اچھا بدلہ ہے!

وَتَرَى الْمَلِكَةَ حَاقِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَيِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤﴾

زَلْعَةٌ

إِيَّاهَا ٨٥

(٢٠) سُورَةُ الْمُؤْمِنِينَ مَكَّيَّةٌ (٦٠)

رُكُوعًا تَهَا ٩

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْرَةٍ تَنْزِيلُ الْكِتَبِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ غَافِرٌ  
 الَّذِنْ بِهِ وَقَابِلُ التَّوْبِ شَدِيدُ الْعِقَابِ لِذِي الْقَطْوَلِ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا هُوَ طَلِيْلُ الْمَصِيرِ ۝ مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا  
 فَلَا يَغُرُّكَ تَقْلِيْمُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٌ  
 وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَاخْذُوهَا  
 وَجَادُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخْذَتْهُمْ قَفْ كَيْفَ  
 كَانَ عِقَابٌ ۝ وَكَذَّلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَسُولِكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا  
 أَنَّهُمْ أَصْحَبُ النَّارِ ۝ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ  
 يُسَيِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ  
 لِلَّذِينَ أَمْنَوْا جَرَبَنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَعَلَيْهَا فَاعْفُرْ  
 لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝

وَقِنْقِنَةُ الْمَاءِ  
 (بِهِمْ)  
 وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ  
 بِرَحْمَةِ اللَّهِ

(۷۵) تم دیکھو گے کہ فرشتے عرش کے آس پاس حلقہ باندھے ہوئے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کر رہے ہوں گے۔ اُن سب کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ چکا دیا جائے گا۔ پکار دیا جائے گا کہ:  
 ”سب تعریف صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، جو دنیا وہ کا پروردگار ہے!“  
 سورہ (۳۰)

آیتیں: ۸۵

الْمُؤْمِنٌ (مومن)

رکوع: ۹

### محض تعارف

اس کی سورت کی کل آیتیں ۸۵ ہیں۔ عنوان آیت ۲۸ سے لیا گیا ہے، جس میں فرعون کی قوم کے اُس مومن کا ذکر ہے جو حضرت موسیٰ پر ایمان لے آیا تھا۔ جب فرعون نے موسیٰ کو قتل کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا تو اسی مومن نے اس کے سامنے حضرت موسیٰ کی وکالت کی تھی۔ سورت میں حضرت موسیٰ اور فرعون کے قصے کی تفصیل بیان ہوئی ہے اور کافروں کو خبردار کر دیا گیا ہے کہ وہ اس قصے سے حاصل ہونے والی نصیحتوں کو نظر انداز کرنے کی غلطی نہ کریں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

### رکوع (۱) مومنوں کے لیے فرشتے بھی دعائیں مانگتے ہیں

- (۱) ح، م۔ (۲) یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو زبردست اور سب کچھ جانے والا ہے۔
- (۳) گناہ معاف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، بزرادینے میں سختی کرنے والا اور بڑا فضل والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبدوں نہیں۔ سب کو اسی کی طرف لوٹا ہے۔ (۴) اللہ کی آیتوں میں صرف وہی لوگ جھگڑتے ہیں جنہوں نے کفر کیا ہے۔ شہروں میں ان کی چلت پھرت تمہیں کسی دھوکے میں نہ ڈالے۔ (۵) ان سے پہلے (حضرت) نوحؐ کی قوم اور ان کے بعد دوسرے گروہوں نے بھی جھٹلا یا تھا۔ ہر قوم نے اپنے رسولؐ کے خلاف سازش کی تاکہ اُسے گرفتار کرے۔ انہوں نے ناحق جھگڑے کھڑے کیے تاکہ اس سے حق کو نیچا دکھائیں۔ پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔ سوکیسی (سخت) تھی میری سزا۔ (۶) یوں ان کافروں پر تیرے پروردگار کا یہ فیصلہ ہو چکا ہے کہ وہ دوزخ والے ہیں۔
- (۷) جو (فرشتے) عرش اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے آس پاس ہیں، وہ سب اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ (وہ کہتے ہیں) ”اے ہمارے پروردگار! تو رحمت اور علم میں ہر چیز پر چھایا ہوا ہے۔ سو جن لوگوں نے توبہ کر لی ہے اور تیرے راستے پر چلتے ہیں، انہیں معاف کر دے۔ انہیں جہنم کے عذاب سے بچا لے۔

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّتٍ عَدُنٍ إِلَّا تُوَعَّدُهُمْ وَمَنْ صَلَحَ  
 مِنْ أَبَاءِهِمْ وَأَرْزُقُهُمْ وَذُرِّيَّتُهُمْ طَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ  
 الْحَكِيمُ لَوْقَاهُمُ السَّيَّاتُ طَوَّمَنْ تَقِ السَّيَّاتِ يَوْمَئِنْ  
 فَقَدْ رَحِمْتَهُ طَوَّلَكَ هُوَ الْغَوْزُ الْعَظِيمُ ۖ إِنَّ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَّا قُتِّلُوا اللَّهُ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ  
 إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكُفُّرُونَ ۚ ۝ قَالُوا رَبَّنَا أَمْتَنَا  
 أَشْتَدَتِينَ وَآحْيَيْتَنَا أَشْتَدَتِينَ فَاعْتَرَفْنَا بِذِنْبِنَا فَهَلْ إِلَى  
 خُرُوجِنِ سَبِيلٍ ۝ ذَلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ  
 كَفَرُتُمْ ۝ وَإِنْ يُشْرِكُ بِهِ شَوْمِنُوا طَقَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ  
 الْكَبِيرِ ۝ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ أَيْتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ  
 رِزْقًا طَوَّمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مِنْ يَنْتَيْ ۝ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ  
 لَهُ الَّذِينَ وَلَوْكَرَةُ الْكَفِرُونَ ۝ رَفِيعُ الدَّارِجَاتِ ذُو الْعَرْشِ  
 يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ  
 يَوْمَ التَّلَاقِ ۝ لَيَوْمَ هُمْ بِرِزْوَنَهُ لَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ  
 مِنْهُمْ شَيْءٌ طَلَبَنَ الْمُلْكُ الْيَوْمَ طَلَبَنَ الْوَاحِدَ الْقَهَّارِ ۝

(۸) اے ہمارے پروردگار! ان کو سدا بھار جنتوں میں داخل کر، جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے، اور ان کے ماں باپ، بیویوں، اور اولاد میں سے جو نیک ہوں ان کو بھی۔ بیشک تو زبردست اور حکمت والا ہے۔

(۹) ان کو برے انجام سے بچا دے۔ جسے تو نے اس دن برے انجام سے بچا دیا، اس پر تو نے بڑی مہربانی فرمائی۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔“

### رکوع (۲) جب کلیج منہ کو آرہے ہوں گے

(۱۰) جن لوگوں نے کفر کیا ہے (قیامت کے دن) انہیں پکار کر کہا جائے گا: ”یقیناً تمہاری اپنے آپ سے اس بے زاری سے بھی بڑی اللہ تعالیٰ کی تم سے اس وقت کی وہ بے زاری ہے جب تمہیں ایمان کی طرف بلا یا جاتا تھا اور تم انکار کر دیا کرتے تھے۔“

(۱۱) وہ کہیں گے: ”اے ہمارے پروردگار! تو نے ہمیں دو دفعہ موت دی اور دو دفعہ زندگی دے دی۔ اب ہم اپنی غلطیوں کا اعتراض کرتے ہیں۔ تو کیا اب (یہاں سے) نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟“

(۱۲) (جواب ملے گا) یہ اس وجہ سے ہے کہ جب ایک اللہ تعالیٰ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اگر اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے۔ سو اب فیصلہ بزرگ و برتر اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ (۱۳) وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے رزق نازل کرتا ہے۔ مگر نصیحت صرف وہی قبول کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔

(۱۴) سوتیم (اپنے) دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کر کے اسے پکارو، چاہے کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

(۱۵) وہ بلند درجوں والا ہے، عرش کا مالک ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے، اپنے حکم سے روح (وحی) نازل کر دیتا ہے۔ تا کہ وہ ملاقات کے دن سے خبردار کرے۔

(۱۶) جس دن وہ (اللہ تعالیٰ کے) سامنے آموجود ہوں گے، ان کی کوئی بات اللہ تعالیٰ سے چھپی نہ رہے گی۔ ”آج حکومت کس کی ہے؟“ (ہر کوئی پکارا ٹھے گا): ”اللہ تعالیٰ کی، جو اکیلا اور غالب ہے۔“

الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ  
 سَرِيعُ الْحِسَابِ ۚ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاِرْقَةِ إِذَا الْقُلُوبُ  
 لَدَى الْحَنَاجِرِ كُظْهِرُ مَا لِلظَّاهِرِينَ مِنْ حَيْثُمْ وَلَا شَفِيعٌ  
 يُطَاعُ ۖ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۖ وَاللَّهُ  
 يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُوْنِهِ لَا يَقْضُونَ  
 بِشَيْءٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۖ أَوَلَمْ يَسِيرُوا  
 فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ  
 قَبْلِهِمْ ۖ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَأَثَارَ أَفْيَ الْأَرْضِ  
 فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۖ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ اللَّهِ مِنْ  
 وَاقِ ۖ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا تَآتَيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ  
 فَكَفَرُوا فَآخَذَهُمُ اللَّهُ ۖ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۖ  
 وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِإِلَيْنَا وَسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ۖ إِلَى فِرْعَوْنَ  
 وَهَا مَنْ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَابٌ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ  
 بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوهُ أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ  
 وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۖ وَمَا كَيْدُ الْكُفَّارُ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۖ

(۱۷) ”آج ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج کوئی ظلم نہ ہوگا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ حساب لینے میں بہت تیز ہے۔“

(۱۸) انہیں اس قریب آنے والے دن سے خبردار کر دو۔ جب کلیج منہ کو آرہے ہوں گے، اور لوگ غم کے گھونٹ پیتے ہوں گے۔ ظالموں کا نہ کوئی دلی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی کہ جس کی بات مانی جائے۔

(۱۹) وہ نگاہوں کی خیانت تک کو جانتا اور اس کو بھی جو سینوں نے چھپا رکھا ہے۔

(۲۰) اللہ تعالیٰ ٹھیک ٹھیک فیصلہ کرتا ہے۔ مگر اسے چھوڑ کر جنہیں یہ پکارتے ہیں، وہ کسی چیز کا بھی فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہی سب کچھ سننے اور سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

### رکوع (۳) فرعون نے حضرت موسیٰؑ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنالیا

(۲۱) کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ یہ دیکھتے کہ ان لوگوں کا کیسا انجام ہوا جوان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے اور (زیادہ زبردست) نشانیاں زمین پر چھوڑ گئے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں پر کپڑلیا۔ ان کو اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔

(۲۲) یہ اس لیے ہوا کہ ان کے پیغمبر کھلی دلیلیں لے کر ان کے پاس آتے رہے۔ مگر وہ انکار کرتے رہے۔ آخر کار اللہ تعالیٰ نے ان کو کپڑلیا۔ یقیناً وہ بڑی قوت والا اور سزا دینے میں سخت ہے۔

(۲۳) ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا، (۲۴) فرعون، ہامان اور قارون کی طرف۔ مگر انہوں نے کہا: ”جادوگر ہے، سخت جھوٹا ہے۔“

(۲۵) پھر جب وہ ہماری طرف سے حق ان کے پاس لے آیا تو انہوں نے کہا: ”جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لے آتے ہیں، ان کے لڑکوں کو قتل کر ڈالو اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھلو۔“ مگر کافروں کی چال اکارت ہی ہو جانے والی ہے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنٌ ذَرْ قُنْيَّا قُتْلُ مُوسَى وَلَيْدُ رَبَّهُ حَتَّى  
 أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ  
 الْفَسَادَ ٢٤ وَقَالَ مُوسَى لَنِي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ  
 كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ٢٥ وَقَالَ رَجُلٌ  
 مُؤْمِنٌ صَلَّى مِنْ أَلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتِلُونَ  
 رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّي اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ  
 رَبِّكُمْ وَإِنْ يَكُنْ كَذَّابًا فَعَلَيْهِ كَذِبَةٌ حَوْلَ  
 يُصِيبُكُمْ بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ طَرِيقٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ  
 هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ٢٦ يَقُومُ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَهِيرَيْنَ  
 فِي الْأَرْضِ ذَهَنْ يَنْصُرَنَا مِنْ بَاسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا طَقَّا  
 فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَى وَمَا أَهْدِيَكُمْ إِلَّا سَبِيلَ  
 الرَّشَادِ ٢٧ وَقَالَ الَّذِي أَمَنَ يَقُومُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ  
 مِثْلَ يَوْمِ الْحِزَابِ ٢٨ مِثْلَ دَأْبِ قَوْمٍ نُوحٍ وَعَادٍ  
 وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ طَرِيقٌ إِنَّ اللَّهَ يُرِيدُ  
 لِلْعِبَادِ ٢٩ وَيَقُومُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ

(۲۶) فرعون نے (اپنے درباریوں سے) کہا: ”چھوڑو مجھے، میں موئی“ کو قتل کیے دیتا ہوں۔ وہ پکار لے اپنے پروردگار کو۔ یقیناً مجھے اندیشہ ہے کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے گا۔ یا ملک میں فساد برپا کر دے گا۔“

(۲۷) (حضرت) موئی“ نے کہا: ”میں نے تو ہر اس گھمنڈ کرنے والے کے مقابلے میں جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا، اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے رکھی ہے!“

### رکوع (۲) فرعون والوں کے ایک مومن کی کھری کھری با تین

(۲۸) فرعون کے خاندان میں سے ایک مومن، جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، بول اٹھا: ”کیا تم ایک شخص کو صرف اس لیے قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے؟ حالانکہ وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں لے کر آیا ہے۔ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اسی پر آپڑے گا، اگر وہ سچا ہے تو جن باتوں سے وہ تمہیں ڈرا تا ہے، ان میں سے کچھ تو تم پر (ضرور) آپڑیں گی۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اسے ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزر جانے والا اور بہت جھوٹ بولنے والا ہو۔

(۲۹) اے میری قوم کے لوگو! آج تو حکومت تمہاری ہے۔ (اس) ملک میں تم غالب ہو۔ لیکن اگر اللہ تعالیٰ کا عذاب ہم پر آگیا، تو پھر کون ہماری مدد کرے گا؟“ فرعون نے کہا: ”میں تو تم لوگوں کو وہی رائے دے رہا ہوں جو مجھے (مناسب) نظر آتی ہے۔ میں تمہیں صرف مصلحت کا طریقہ بتاتا ہوں۔“

(۳۰) پھر اس مومن نے کہا: ”اے میری قوم کے لوگو، مجھے تم پر اور امتوں کے جیسے (برے) دن کا واقعی اندیشہ ہے۔

(۳۱) جیسا کہ نوح کی قوم، عاد، ثمود اور ان کے بعد والی قوموں کو پیش آیا تھا۔ اللہ تعالیٰ (اپنے) بندوں پر ظلم کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔

(۳۲) میری قوم! مجھے ڈر ہے کہ کہیں تم پر فریاد و پکار کا دن نہ آجائے۔

يَوْمَ تَوْلُونَ مُدْبِرِينَ حَمَالَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمَ حَوْنَ  
 يُضْلِلُ اللَّهُ فَيَا لَهُ مِنْ هَادِ ۝ وَلَقَدْ جَاءَ كُمْ يُوسُفُ مِنْ  
 قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَهَارِلَتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَ كُمْ بِهِ طَحْنَى إِذَا هَلَكَ  
 قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا ۝ كَذَلِكَ يُضْلِلُ اللَّهُ  
 مَنْ هُوَ مُسِرِّفٌ مُرْتَابٌ ۝ إِلَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَتِ اللَّهِ  
 بِغَيْرِ سُلْطَنٍ أَتَهُمْ كَبِيرَ مَقْتَانِ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ إِلَّذِينَ أَمْنَوْا  
 كَذَلِكَ يَطْبِعُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُتَكَبِّرٍ جَبَارٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ  
 يَهَا مِنْ أَبْنِ لِي صَرْحًا لَعِلَّى أَبْلُغُ الْأَسْبَابِ ۝ أَسْبَابَ السَّمُوتِ  
 فَأَطَّلَعَ إِلَى إِلَهِ مُوسَى وَرَأَى رَأْكُلْتَهُ كَادِبَاطَ وَكَذَلِكَ زُرْتَهُ  
 لِفِرْعَوْنَ سُوءَ عَمَلِهِ وَصُدَّدَ عَنِ السَّبِيلِ ۝ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ  
 إِلَّا فِي تَبَابٍ ۝ وَقَالَ إِلَّذِي أَمْنَ يَقُومُ اتِّبَاعُونِ أَهْدِي كُمْ  
 سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝ يَقُومُ إِنَّمَا هُنَّا الْحَيَاةُ الْدُنْيَا مَتَاعٌ ۝ زَ  
 وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَبِيلَهُ فَلَا يُجْزَى  
 إِلَّا مِثْلَهَا ۝ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٍ وَهُوَ مُؤْمِنٌ  
 فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(۳۳) جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے، اور تمہیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا۔ جسے اللہ تعالیٰ بھکادے، اسے پھر کوئی راستہ دکھانے والا نہیں ہوتا۔“

(۳۴) اس سے پہلے (حضرت) یوسف تمہارے پاس کھلی دلیلیں لے کر آچکے ہیں، مگر تم ان کی لائی ہوئی باتوں کے بارے میں برابر شنک ہی میں رہے۔ یہاں تک کہ جب ان کی وفات ہو گئی تو تم لوگ کہنے لگے کہ: ”اب ان کے بعد اللہ تعالیٰ کوئی پیغمبر نہ بھیجے گا۔“ اسی طرح اللہ تعالیٰ حد سے گزرنے والوں اور شبہوں میں گرفتار رہنے والوں کو گمراہی میں ڈالے رکھتا ہے۔

(۳۵) جو اللہ کی آیتوں میں بغیر اس کے جھگڑتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی سند آئی ہو۔ (یہ روایہ) اللہ تعالیٰ اور ایمان والوں کے نزدیک نفرت کا سبب ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ گھمنڈ کرنے والے، سختی کرنے والے ہر دل پر ٹھپپہ لگا دیتا ہے۔

(۳۶) فرعون نے کہا: ”اے ہامان! میرے لیے ایک بلند عمارت بناؤ تاکہ میں راستوں تک پہنچ سکوں،  
(۳۷) آسمانوں کے راستے، پھر میں مویٰ کے اللہ کو جھانک کر دیکھوں۔ یقیناً میں تو اُسے جھوٹا ہی سمجھتا ہوں۔“ اس طرح فرعون کی بعملی اُس کے لیے خوشنما بنا دی گئی۔ اسے (سیدھے) راستے سے روک دیا گیا۔ فرعون کی ساری چال بازی غارت ہی گئی۔

#### رکوع (۵) فرعونی ٹولوں کا برانجام

(۳۸) وہ جو ایمان لا یا تھا بولا: ”اے میری قوم کے لوگو! تم میری بات مانو! میں تمہیں صحیح راستہ بتاتا ہوں۔“

(۳۹) اے قوم! یقیناً یہ دنیاوی زندگی تو ایک (عارضی) لطف اٹھانا ہے۔ ہمیشہ کے رہنے کی جگہ تو یقیناً آخرت ہی ہے۔

(۴۰) جو کوئی برائی کرے گا، اسے اتنا ہی بدله ملے گا۔ جو نیکی کرے گا، چاہے مرد ہو یا عورت اور وہ ہومومن، ایسے سب لوگ جنت میں داخل ہوں گے، جہاں انہیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔

وَيَقُولُ مَا لِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوَةِ وَتَدْعُونِي إِلَى النَّارِ ①  
 تَدْعُونِي لَا كُفَّرٌ بِاللَّهِ وَأَشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ  
 عِلْمٌ ۝ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ② لَا جَرَمَ أَنَّهَا  
 تَدْعُونِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَ  
 أَنَّ مَرَدَنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمُ أَصْحَابُ النَّارِ ③  
 فَسَتَدْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأُفْوِضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ  
 اللَّهَ بِصِيرُرٍ بِالْعِبَادِ ④ فَوْقَهُ اللَّهُ سَيِّاتٍ مَا مَكَرُوا  
 وَحَاقَ بِالْفِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ⑤ الْقَارُ يُعَرَضُونَ  
 عَلَيْهَا غُدْوًا وَعَشِيًّا ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ قَدْ أَدْخَلُوا  
 الْفِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ⑥ وَإِذْ يَتَحَاجِجُونَ فِي النَّارِ  
 فَيَقُولُ الصُّعَافَّوُاللَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا  
 فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ ⑦ قَالَ  
 الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلُّنَا فِيهَا ۝ لَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ  
 بِيْنَ الْعِبَادِ ⑧ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةٍ  
 جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّ عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ ⑨

(۲۱) اے قوم! یہ کیا بات ہے کہ میں تو تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔

(۲۲) تم مجھے اس بات کی طرف بلاتے ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کا انکار کروں اور اس کے ساتھ انہیں شریک ٹھہراؤں، جن کا مجھے علم ہی نہیں۔ حالانکہ میں تمہیں اس زبردست اور خطابخشنے والی ہستی کی طرف بلاتا ہوں۔

(۲۳) اس میں کوئی شک نہیں کہ جس کی طرف تم مجھے بلا رہے ہو، اسے پکارنے کا نہ دنیا میں کوئی حاصل ہے اور نہ آخرت ہی میں، اور یہ کہ ہمیں پلٹنا اللہ تعالیٰ ہی کی طرف ہے۔ اور یہ کہ حد سے گزرنے والے جہنم والے ہوں گے۔

(۲۴) میں تمہیں جو کچھ کہتا ہوں، تم اسے یاد کرو گے۔ میں اپنا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ تعالیٰ بندوں کی نگرانی کرنے والا ہے۔“

(۲۵) آخر کار اللہ تعالیٰ نے اسے ان کی بڑی چالوں سے بچالیا۔ فرعون کے ساتھی خود بدترین عذاب کی لپیٹ میں آگئے۔

(۲۶) وہ آگ کہ جس کے سامنے وہ صحیح و شام پیش کیے جاتے ہیں۔ جس دن (قیامت کی) گھڑی قائم ہو گی (تو حکم ہو گا) کہ ”فرعون کے ٹولے کو سخت ترین عذاب میں ڈال دو۔“

(۲۷) پھر جب دوسرے میں ایک دوسرے سے سوال و جواب کر رہے ہوں گے تو کمزور لوگ گھمنڈ کرنے والے سے کہیں گے: ”بیشک ہم تو تمہارے ہی تابع تھے۔ سو کیا تم ہم سے آگ کا کچھ حصہ ہٹالو گے؟“

(۲۸) وہ گھمنڈ کرنے والے کہیں گے: ”اب تو ہم سب بلاشبہ اسی میں ہیں، اللہ یقیناً بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔“

(۲۹) وہ جو جہنم میں (پڑے) ہوں گے، جہنم کے ذمہ داروں سے کہیں گے: ”تم اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ہمارا عذاب بس ایک دن کے لیے ہلاکا کر دے!“

قَالُوا آأَوَلَمْ تَكُنْ تَأْتِيَكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ طَقَالُوا بَلْ طَ  
 قَالُوا فَادْعُوهُ وَمَا دَعْوَاهُ الْكُفَّارُ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ٥٤  
 إِنَّا لَنَصْرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
 وَيَوْمَ يَقُولُ الْأَشْهَادُ ٥٥ لَيَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظُّلْمِيُّونَ  
 مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ٥٦  
 وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ  
 الْكِتَابَ ٥٧ هُدَىٰ وَذِكْرًا لِأُولَئِكَ ٥٨ فَاصْبِرْ  
 إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنِبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ  
 رَبِّكَ بِالْعَشِّيٰ وَالْأُبَكَارِ ٥٩ إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ  
 فِي آيَتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَنٍ آتَهُمْ لَا إِنْ فِي صُدُورِهِمْ  
 إِلَّا كِبِيرٌ مَا هُمْ بِالْغَيْبِ ٦٠ فَاسْتَعِدْ بِاللَّهِ طَإِنَّهُ هُوَ  
 السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ٦١ لَخَلُقُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ أَكْبِرُ  
 مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ٦٢  
 وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ لَا وَالَّذِينَ آمَنُوا  
 وَعَمِلُوا الصِّلَاحَتِ وَلَا الْمُسْكِنُ ٦٣ قَلِيلًا مَا تَزَكَّرُونَ ٦٤

(۵۰) وہ پوچھیں گے: ”کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر کھلی دلیلیں لے کر نہیں آتے رہے تھے؟“ وہ کہیں گے ”ہاں!“ وہ (ذمہ دار) کہیں گے: ”پھر تو (تم ہی) دعا کرو۔“ مگر کافروں کی دعا بے کار ہی جانے والی ہے۔

#### رکوع (۲) اللہ تعالیٰ پیغمبروں اور موننوں کی مدد کرتا ہے

(۵۱) ہم یقیناً اپنے پیغمبروں اور ایمان لانے والوں کی مدد نیا وی زندگی میں بھی کرتے ہیں اور اس دن بھی کریں گے جب گواہ کھڑے ہوں گے۔

(۵۲) جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ بھی فائدہ نہ دے گی۔ ان پر لعنت پڑے گی۔ ان کے لیے بدترین ٹھکانا ہوگا۔

(۵۳) ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو ہدایت دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنادیا،

(۵۴) جو سمجھ رکھنے والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت تھی۔ (۵۵) سو صبر کرو، اللہ تعالیٰ کا وعدہ یقیناً سچا ہے۔ اپنے گناہوں کی معافی مانگو، شام اور صبح اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

(۵۶) بیشک جو لوگ کسی سند کے بغیر، جوان تک پہنچی ہو، اللہ کی آیتوں میں جھگڑے نکالتے ہیں، ان کے سینوں میں صرف بڑائی (کی ہوں) بھری ہوئی ہے، حالانکہ وہ اس (بڑائی) تک پہنچنے والے نہیں ہیں۔

سوم اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے رہو، بیشک وہی سب کچھ سننے والا اور وہی سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

(۵۷) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا یقیناً انسانوں کے پیدا کرنے سے زیادہ بڑا (کام) ہے۔ مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

(۵۸) دیکھنے والا اور نہ دیکھنے والا برابر نہیں ہو سکتے، نہ ہی وہ لوگ جو ایمان لائے، جنہوں نے اچھے کام کیے اور برے کام کرنے والے۔ تم لوگ نصیحت کم ہی سمجھتے ہو۔

إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَيْهَةَ لَأَرَيْتَ فِيهَا وَلِكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ  
 لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي آسْتَجِبْ لَكُمْ  
 إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكِبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدُّ خَلْقِنَا جَهَنَّمَ  
 دُخِرِيْنَ ۝ أَلَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْيَوْمَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ  
 وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا طَ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ  
 وَلِكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝ ذِلِّكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ  
 خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ مَلَائِكَةٌ إِلَّا هُوَ رَبُّ فَآتَنِي تِوْفِكُونَ ۝  
 كَذَلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِإِيمَانِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝  
 أَلَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بَنَاءً  
 وَصَوَرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ طَ  
 ذِلِّكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ حَلِيْفَتِي اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ هُوَ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ قُلْ إِنِّي نُهِيْتُ أَنْ أَعْبُدَ  
 الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَهَا جَاءَنِي الْبَيِّنُ  
 مِنْ سَرِّيْنِي ذَ وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

بِعْدَ

يَعْلَمُ

(۵۹) (قیمت کی) گھٹری یقیناً آنے والی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔

(۶۰) تمہارے پروردگار نے فرمادیا ہے: ”مجھے پکارو! میں (تمہاری دعا میں) قبول کروں گا۔

جو لوگ میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، وہ یقیناً ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔“

### رکوع (۷) اللہ تعالیٰ کی بے مثال قدرتیں

(۶۱) اللہ تعالیٰ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات (تاریک) بنائی تاکہ تم اس میں سکون حاصل

کرو اور دن کو روشن بنایا (دیکھنے کے لیے)۔ پیشک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

مگر اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

(۶۲) یہ ہے اللہ تعالیٰ، تمہارا پروردگار، ہر چیز کا پیدا کرنے والا۔ اُس کے سوا کوئی معبدوں نہیں۔

پھر تم کدھر بہکائے جا رہے ہو؟

(۶۳) اسی طرح وہ لوگ بھی بہکائے جاتے رہے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

(۶۴) وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا، اور آسمان کو چھت۔

جس نے تمہاری صورت بنائی اور بڑی ہی عمدہ صورت بنائی۔ تمہیں عمدہ چیزوں کا رزق دیا۔

یہ ہے اللہ تعالیٰ تمہارا پروردگار۔ اللہ تعالیٰ بڑی برکتوں والا ہے اور دنیا وؤں کا پروردگار ہے۔

(۶۵) وہی زندہ ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبدوں نہیں۔ اپنے دین کو اس کے لیے خالص کر کے اُسی کو پکارو۔

تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو دنیا وؤں کا پروردگار ہے۔

(۶۶) کہہ دو کہ: ”مجھے اُن کی عبادت سے منع کر دیا گیا ہے جنہیں تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پکارتے ہو

جبکہ میرے پاس میرے پروردگار کی کھلی دلیلیں آچکی ہیں۔ مجھے حکم ہوا ہے کہ میں دنیا وؤں کے

پروردگار کے حکم مان لوں۔“

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ  
 ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشْدَادَكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا  
 شَيْوَخًا وَمِنْكُمْ مَنْ يَتَوَقَّى مِنْ قَبْلٍ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُسَيَّبًا  
 وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ إِذَا قَضَى  
 أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٣﴾ أَللَّهُ تَرَاهُ إِلَى الَّذِينَ  
 يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ طَآئِلُ يُصْرَفُونَ ﴿٤٤﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا  
 بِاُكْتِبِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا قَتْفَ فَسُوفَ يَعْلَمُونَ ﴿٤٥﴾ لَا  
 إِلَّا غُلُمٌ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلِيلُ يُسْجِبُونَ ﴿٤٦﴾ فِي الْحَمِيمِ  
 ثُمَّ فِي التَّارِيْسِ جَرُونَ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ  
 تُشْرِكُونَ ﴿٤٨﴾ لَا مِنْ دُونِ اللَّهِ طَقَانُوا ضَلَّوْا عَنَّا بَلْ لَمْ يَكُنْ  
 نَدْعُو مِنْ قَبْلٍ شَيْئًا طَكْذِلَكَ يُفْسِلُ اللَّهُ الْكَفَرِيْنَ ﴿٤٩﴾ ذَلِكُمْ  
 بِهَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ  
 تَهْرَحُونَ ﴿٥٠﴾ ادْخُلُوْا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِدِيْنَ فِيهَا جَفِيْسَ  
 مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٥١﴾ فَاصْبِرُوا وَعَدَ اللَّهُ الْحَقَّ فَإِمَّا نُرِيْكَ  
 بَعْضَ الَّذِي نَعْدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيْنَكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٥٢﴾

(۲۷) وہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے کی شکل دیتا ہے، پھر خون کے لوٹھرے کی۔ پھر تمہیں بچے کی شکل میں نکالتا ہے پھر پروان چڑھاتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ، تاکہ پھر تم بڑھا پے کو جا پہنچو۔ تم میں سے کوئی پہلے ہی مر جاتا ہے۔ (یہ سب کچھ اس لیے کیا جاتا ہے) تاکہ تم اپنے مقرر کیے ہوئے وقت تک پہنچ جاؤ۔ اور تاکہ تم سمجھو۔

(۲۸) وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔ وہ جس بات کا بھی فیصلہ کرتا ہے تو بس اسے کہہ دیتا ہے ”ہو جا“ اور وہ ہو جاتی ہے۔

#### رکوع (۸) حق کا انکار کرنے والوں کا خوفناک انجام

(۲۹) کیا تم نے اُن لوگوں کو دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑے کرتے ہیں۔ وہ کہاں پھرے چلے جا رہے ہیں؟

(۳۰) یہ لوگ جو اس کتاب کو جھلکاتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اپنے رسولوں کے ساتھ بھیجی تھیں، انہیں جلدی معلوم ہو جائے گا۔

(۳۱) جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیروں میں گھسیٹے جا رہے ہوں گے۔

(۳۲) کھولتے ہوئے پانی کی طرف، پھر وہ (جہنم کی) آگ میں جلا دیے جائیں گے۔

(۳۳) پھر اُن سے پوچھا جائے گا: ”اب کہاں ہیں وہ جنہیں تم شریک کیا کرتے تھے،

(۳۴) اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر؟“ وہ جواب دیں گے: ”وہ تو ہم سے کھوئے گئے۔ بلکہ اس سے پہلے ہم جسے پوچھتے تھے وہ کچھ بھی نہ تھے۔“ اللہ تعالیٰ کافروں کو یوں گمراہی میں پھنسانے رکھتا ہے۔

(۳۵) یہ اس لیے ہوا کہ تم دنیا میں ناق خوشیاں مناتے تھے اور اس لیے کہ تم ارتاتے تھے۔ (۲۷) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ اور ہمیشہ اسی میں رہو۔ سو گھمنڈ کرنے والوں کے لیے وہ براٹھکانا ہے۔

(۳۶) اس لیے صبر کرو۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ یقیناً سچا ہے۔ اب چاہے، ہم تمہیں اس کا کچھ حصہ دکھا دیں جس سے ہم انہیں ڈرارہے ہیں یا تمہیں پہلے وفات دے دیں، واپس تو انہیں (بہر حال) ہماری طرف ہی پلٹنا ہے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ  
 وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ  
 بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ هُوَ الَّذِي قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ  
 هُنَّا لِكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٢٨﴾ أَللَّهُ أَلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ  
 لِتَرْكِبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٩﴾ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ  
 وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ  
 تُحْمَلُونَ ﴿٣٠﴾ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ هُنَّا فَآمِنُوا إِيمَانًا يُنْكِرُونَ ﴿٣١﴾  
 أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ  
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَأَثْرَارًا  
 فِي الْأَرْضِ فَهُمْ أَغْنُى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٣٢﴾ فَلَمَّا  
 جَاءَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبِيِّنَاتِ فَرِجُحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ  
 وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِزُونَ ﴿٣٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا  
 قَاتُلُوا أَمْتَانَهُمْ وَحْدَةً وَكَفَرُنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿٣٤﴾  
 فَلَمْ يَكُنْ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا طُسْنَتَ اللَّهِ  
 الَّتِي قَدْ خَلَقَتِ فِي عِبَادِهِ وَخَسِرَهُنَا لِكَ الْكُفَّارُونَ ﴿٣٥﴾

(۷۸) تم سے پہلے ہم پیغمبر بھیج چکے ہیں۔ ان میں سے بعض کے حالات ہم نے تمہیں بتائے ہیں اور بعض کے حالات تمہیں نہیں بتائے۔ کسی بھی رسول کے بس میں نہ تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر خود کوئی نشانی لے آتا۔ پھر جب اللہ تعالیٰ کا حکم آپہنچا تو ٹھیک ٹھیک فیصلہ کردیا گیا اور اس وقت غلط کام کرنے والے لوگ گھاٹے میں پڑ گئے۔

### رکوع (۹) اللہ کے مقرر کیے ہوئے ضابطہ کا یقینی غلبہ

(۷۹) اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہارے لیے مویشی بنائے، تاکہ ان میں سے کسی پر تم سواری کرو اور کسی (کے گوشت) کو کھاؤ۔

(۸۰) ان میں تمہارے لیے (بہت سے اور بھی) فائدے ہیں۔ اور تاکہ تم ان سے اپنی دلی ضرورتوں کو پاسکو اور ان پر اور کشتبیوں پر بھی تم سوار کیے جاتے ہو۔

(۸۱) وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے۔ آخر تم اللہ تعالیٰ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے؟

(۸۲) پھر کیا یہ میں پر چلے پھر نہیں کہ ان کو ان لوگوں کا انجام نظر آتا جوان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ وہ ان سے زیادہ تھے، زیادہ طاقتور تھے اور زمین میں زیادہ (شاندار) نشانیاں چھوڑ گئے ہیں۔ مگر ان کی کمائی ان کے کسی کام نہ آئی۔

(۸۳) جب ان کے رسول کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے، تو وہ لوگ اُسی علم میں مگر رہے جو ان کے پاس تھا۔ پھر ان پر وہی (عذاب) آپڑا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

(۸۴) آخر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو پاکارا ٹھیکہ کہ: ”ہم ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں اور ان سے ہم انکار کرتے ہیں جن کو ہم اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے۔“ (۸۵) مگر ہمارا عذاب دیکھ لینے پر ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ مند نہ ہو سکتا تھا۔ (کیونکہ) یہی اللہ تعالیٰ کا مقرر کیا ہوا ضابطہ ہے جو اس کے بندوں میں پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے۔ اور اس وقت کافر گھاٹے میں پڑ گئے۔

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمَّٰٓ تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا  
 عَرَبِيًّا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۖ لَا يَشِيرُ إِلَىٰ نَذِيرًا ۗ فَاعْرَضْ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ  
 لَا يَسْمَعُونَ ۖ وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكْنَانٍ مِّنْهَا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِي  
 أَذْانِنَا وَقُرُونَ مِنْ يَيْنِنَا وَبَيْنِنَا حِجَابٌ فَاقْعُدْ إِنَّا عَمِلْنَا ە  
 قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُؤْخَذُ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ  
 فَإِنْتُمْ تَقْيِمُوا إِلَيْهِ وَأَسْتَغْفِرُهُ وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ ۖ لَا الَّذِينَ  
 لَا يُؤْتُونَ الزَّكُوَةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كُفَّارٌ ۖ إِنَّ الَّذِينَ  
 أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَهْنُونٍ ۖ قُلْ أَيُّنَّكُمْ  
 لَتَكُفِرُونَ بِاللَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ  
 أَنْدَادًا ذَلِكَ رَبُّ الْعَلَمِينَ ۖ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ  
 فَوْقَهَا وَبَرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ  
 سَوَاءٌ لِلْسَّائِلِينَ ۖ ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ  
 لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا طَقَّا لَتَّا أَتَيْنَا طَآءِعِينَ ۖ

(۲۱) سورہ

آیتیں: ۵۳

حُمَّالسَّجْدَةِ (حُمَّالسَّجْدَةِ)

رکوع: ۲۱

### مختصر تعارف

دو حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس کی سورت میں آیوں کی کل تعداد ۵۲ ہے، جو چوپیسویں پارے سے شروع ہو کر پیچیسویں پارے میں ختم ہو جاتی ہے۔ عنوان پہلی آیت کے حروف ح، م اور ایک سجدہ کی آیت ۳۸ سے مل کر بناتے ہیں۔ اس کا دوسرا نام سورہ فضیل (کھول کر بیان کی جوئی) ہے جو آیت ۳ سے لیا گیا ہے۔ اس سورت میں تو حیدر سالت کے بیان کے علاوہ کافروں کے اعتراضوں اور غلط فہمیوں کے جواب، دلیلوں کے ساتھ دیے گئے ہیں، رسول اللہ ﷺ کو صبر کی تلقین کی گئی ہے۔ آیت ۳۸ کے بعد سجدہ ہے۔

اللَّهُمَّ كَيْمَكَ نَامَ سَبِيلَ جَوَادِهِ بَرَانَ اورْ نَهَيَتَ رَحْمَ وَالاَبَاهَ

### رکوع (۱) نیک کام کرنے والوں کے لیے بھی ختم نہ ہونے والا بدله

(۱) ح، م۔ (۲) یہ (کلام) بڑے مہربان، بڑے حرم فرمانے والے کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے۔ (۳) یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیتیں کھول کر بیان کی گئی ہیں۔ (یہ) عربی زبان کا قرآن ہے، علم والوں کے لیے۔ (۴) خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا ہے۔ مکران میں سے اکثر نے اس سے منہ پھیر اور وہ سنتے ہی نہیں۔ (۵) وہ کہتے ہیں ”جس کی طرف تو ہمیں بلارہا ہے، اس کے لیے ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔ ہمارے کانوں میں بہرائپن ہے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پرده (حائل ہو گیا) ہے۔ سوتوا پنا کام کیے جا، ہم اپنا کام کر رہے ہیں۔“ (۶) ان سے کہو: ”میں تو یقیناً تم ہی جیسا ایک آدمی ہوں۔ مجھے وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود تو بس ایک ہی معبد ہے۔ اس لیے تم اسی کی طرف رُخ کرو۔ اُسی سے معافی چاہو۔ ایسے مشرکوں کے لیے بڑی خرابی ہے (۷) جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور جو آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔ (۸) بیشک جوایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے ایسا بدله ہے جو کھنثم ہونے والا نہیں۔

### رکوع (۲) عاد اور ثمود قوموں کا خوفناک انجام

(۹) کہو کہ: ”کیا تم اس سے کفر کرتے ہو اور (دوسروں کو) اس کے برابر ٹھہراتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں بنادیا؟ وہی تو ساری دنیا اُوں کا پروردگار ہے (۱۰) اُس نے اُس (زمیں) کے اوپر پھاڑ جادیے، اُس میں برکتیں رکھ دیں۔ اس میں چار دن کے اندر اندر سب مانگنے والوں کے لیے ٹھیک ٹھیک خوراک مہیا کر دی۔ (۱۱) پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا، جو (اُس وقت) دھواں ساتھا۔ پھر اُس نے اس سے اور زمین سے فرمایا: ”تم دونوں آجائو، چاہے تم چاہو یا نہ چاہو!“ دونوں نے کہا: ”ہم فرمائیں برداروں کی طرح حاضر ہیں۔“

فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَى فِي كُلِّ سَمَاءٍ  
 أَمْرَهَا طَوَّرَتْهَا السَّمَاءُ الْدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ صَلَّى وَحْفُطًا طَذِيلَةً تَقْدِيرُ  
 الْعَزِيزِ الْعَلِيِّ ۝ قَالُوا عَرَضُوا فَقُلْ آنذِرْنِكُمْ صِعْقَةً مِثْلَ  
 صِعْقَةِ عَادٍ وَشَمْوَدَ ۝ إِذْ جَاءَهُمُ الرَّسُولُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ  
 وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَرَلَّا تَعْبُدُ وَآرَلَّا اللَّهَ قَالُوا لَوْ شَاءَ سَبَبْنَا لَأَنْزَلَ  
 مَلِئَكَةً فِي أَيَّامَ ارْسَلْتُمْ بِهِ كَفِرْوَنَ ۝ قَامَّا عَادُ فَاسْتَكْبَرُوا فِي  
 الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ  
 الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَكَانُوا بِإِيمَانِنَا يَجْحَدُونَ ۝  
 فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرُصَرًا فِي أَيَّامٍ تَحْسَاتٍ لِتُذِيقُهُمْ  
 عَذَابَ الْخَرْزِيِّ فِي الْحَيَاةِ الْدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزِي  
 وَهُمْ لَا يُنْصَرُونَ ۝ وَأَمَّا ثَمُودٌ فَهُدَى يَنْهَا فَاسْتَحْبَبُوا الْعُمَى عَلَى  
 الْهُدَى فَأَخْذَاهُمْ صِعْقَةُ الْعَذَابِ الْمُهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝  
 وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ  
 اللَّهِ إِلَى التَّارِفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُهُمْ هَاشِهَدَ  
 عَلَيْهِمْ سَهْعَهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

(۱۲) تب اُس نے دودن کے اندر سات آسمان بنادیے۔ اُس نے ہر آسمان میں اُس کا قانون وحی کر دیا۔ ہم نے نچلے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کر دیا۔ اور اسے محفوظ کر دیا۔ یہ سب کچھ ایک زبردست اور سب کچھ جانے والی ہستی کا منصوبہ ہے۔

(۱۳) اب اگر لوگ منہ موڑتے ہیں تو کہو: ”میں تمہیں ایک ایسی آفت (غیبی گولہ) سے خبردار کرتا ہوں، جو عاد اور ثمود والوں جیسی آفت ہے۔“

(۱۴) جب اُن کے پاس آگے سے بھی اور پیچھے سے بھی پیغمبر آگئے (اور انہیں سمجھایا) کہ ”اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو،“ تو وہ کہنے لگے: ”اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے بھیجا۔ اس لیے ہم اس بات سے یقیناً انکار کرتے ہیں، جسے دے کر تم بھیجے گئے ہو۔“

(۱۵) پھر جو عاد کے لوگ زمین میں ناحق گھمنڈ کرنے لگے۔ وہ کہنے لگے: ”کون ہے ہم سے زیادہ طاقتور؟“ کیا انہیں یہ نظر نہ آیا کہ جس اللہ تعالیٰ نے انہیں پیدا کیا ہے، وہی ان سے زیادہ طاقت ور ہے؟ وہ ہماری آئتوں کا انکار ہی کرتے رہے۔

(۱۶) آخر ہم نے چند منحوس دنوں میں اُن پر سخت طوفانی ہوا بھیج دی، تاکہ ہم انہیں دُنیاوی زندگی ہی میں رسوانی کے عذاب (کامزا) چکھا دیں۔ آخرت کا عذاب تو اور زیادہ رسوا کرنے والا ہے۔ ان کو کوئی مدد نہ پہنچے گی۔

(۱۷) رہے ثمود کے لوگ، تو ہم نے انہیں راستہ دکھایا مگر انہوں نے بدایت کی بجائے اندھاپن ہی پسند کیا۔ تب ان کے کرتوتوں کی بنا پر انہیں ایک رسوا کرنے والے عذاب کی آفت نے پکڑ لیا۔

(۱۸) ہم نے اُن لوگوں کو بچالیا جو ایمان لائے تھے اور پرہیز گاری کرتے تھے۔

### رکوع (۳) حق کا انکار کرنے والوں کی خودا پنے خلاف گواہی

(۱۹) جس دن اللہ تعالیٰ کے یہ شمن جہنم کی طرف گھیر کر لے جائے جائیں گے اور پھر وہ روکے جائیں گے (تاکہ باقی لوگ بھی آجائیں)۔ (۲۰) یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچ جائیں گے تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان کے خلاف گواہی دیں گی کہ وہ کیا کچھ کرتے رہے ہیں۔

وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدُتُمْ عَلَيْنَا طَ قَالُوا آنَّطَقَنَا اللَّهُ<sup>۱</sup>  
 الَّذِي آنَّطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقُكُمْ أَوْلَ مَرَّةً وَإِلَيْهِ  
 تُرْجَعُونَ ۝ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ  
 سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلِكُنْ ظَنَنُتُمْ أَنَّ  
 اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي  
 ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَكُمْ فَاصْبِحُتُمْ مِنَ الْخَسِيرِينَ ۝ فَإِنْ  
 يَصِيرُوا فَالنَّارُ مَثْوَى لَهُمْ وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَهَا هُمْ مِنَ  
 الْمُعْتَيِّنَ ۝ وَقَيَضَنَا لَهُمْ قُرْنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ  
 أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَّمٍ قَدْ  
 خَلَقْتُ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْأُنْسِ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا  
 خَسِيرِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنَ  
 وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ۝ فَلَئِنْذِرْ يُقْنَ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا لَا وَلَنَجِزِيَنَّهُمْ أَسْوَا الَّذِي كَانُوا  
 يَعْمَلُونَ ۝ ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا  
 دَارُ الْخُلُدِ ۝ جَزَاءً يَمْهَا كَانُوا بِاِيمَانَاهَا يَجْحَدُونَ ۝

(۲۱) وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے: ”تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟“ وہ جواب دیں گی: ”ہمیں اُسی اللہ تعالیٰ نے بولنے کی طاقت دی جس نے ہر چیز کو بولنے کی طاقت دی ہے۔ اُسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا۔ اب اسی کی طرف تم واپس لائے جا رہے ہو۔“

(۲۲) تم اس بات سے تو اپنے آپ کو چھپاتے ہی نہ تھے کہ تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں تمہارے خلاف گواہی دیں۔ لیکن تم اس گمان میں رہے کہ اللہ تعالیٰ کو تمہارے بہت سے اعمال کی خبر نہیں ہے۔

(۲۳) تمہارے اسی گمان نے، جو تم نے اپنے پروردگار کے بارے میں کیا، تمہیں بر باد کر دیا۔ سوم گھنٹے میں پڑ گئے۔

(۲۴) تو اگر یہ لوگ صبر کریں تب بھی آگ ہی ان کا ٹھکانا ہوگی۔ اگر وہ اللہ کی رضامندی چاہیں تو بھی انہیں اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کا موقع نہ دیا جائے گا۔

(۲۵) ہم نے اُن پر ایسے ساتھی مسلط کر دیے تھے جو انہیں ان کے آگے اور پیچے کی ہر چیز خوشنما بنائے کر دکھاتے تھے۔ ان پر بھی وہی بات سچ ثابت ہوئی جو ان سے پہلے گزرے ہوئے جنوں اور انسانوں کے گروہوں پر ہوئی تھی۔ یقیناً وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

#### روع (۲) مومنوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا مہمان داری کا سامان

(۲۶) کافر لوگ کہتے ہیں ”اس قرآن کو ہرگز نہ سنو، اس میں شور مچا دیا کرو، شاید کہ تم غالب آجائو۔“

(۲۷) ہم ان کافروں کو ضرور سخت عذاب چکھا دیں گے۔ جو بدترین حرکتیں یہ کرتے رہے ہیں، ہم ان کا بدلہ ضرور دیں گے۔

(۲۸) یہی آگ بدلہ ہے، اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کی۔ اسی میں اُن کا ہمیشہ کا گھر ہوگا۔ (یہ ہے) بدلہ اُس کا کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرْنَا الَّذِينَ أَضْلَلْنَا مِنَ الْجِنِّ  
 وَالْإِنْسَنِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامَنَا لَيَكُونُوا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ②٩  
 إِنَّ الَّذِينَ قَاتَلُوا رَبَّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَنَزَّلَ عَلَيْهِمْ  
 الْمَلَائِكَةُ أَلَا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَابْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ  
 تُوعَدُونَ ③٠ نَحْنُ أَوْلَئِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ  
 فِيهَا مَا تَشْتَهِيَ أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ④١ نُزُلًا مِنْ  
 غَفُورٍ رَّحِيمٍ ⑤٢ وَمَنْ أَحْسَنْ قَوْلًا مَّهْنَ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا  
 وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ⑥٣ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ  
 إِذْ قَعَ بِالْتَّهِيَّةِ أَحْسَنْ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَكَ عَدَا وَهُ كَانَ  
 وَلِيٌّ حَمِيمٌ ⑦٤ وَمَا يَلْقَهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يَلْقَهَا إِلَّا  
 ذُو حَظٍ عَظِيمٍ ⑧٥ وَلَا مَا يَنْزَغُكَ مِنَ الشَّيْطَنِ تَرْجُ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ  
 إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑨٦ وَمِنْ أَيْتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ  
 وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُ وَاللَّشَمْسُ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدْ وَايُّهُ الَّذِي  
 خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيمَانُكُمْ تَعْبُدُونَ ⑩٧ فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ  
 عِنْدَ رَبِّكَ يُسَيِّحُونَ لَهُ بِالْيَلِ وَالنَّهَارُ وَهُمْ لَا يَسْعَمُونَ ⑪٨ السَّمِيَّةُ

٢٨

٢٩

(۲۹) کافر کہیں گے: ”ہمارے پروردگار! وہ جن اور انسان ذرا ہمیں دکھادے، جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔ ہم انہیں اپنے پاؤں تلے روندڑا لیں گے تاکہ وہ خوب ذلیل ہوں۔“

(۳۰) بیشک جو لوگ کہتے ہیں: ”اللہ تعالیٰ ہمارا پروردگار ہے“ اور پھر وہ جنم رہتے ہیں، ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں (اور کہتے ہیں) ”ڈرومٹ، غم مت کرو، اس جنت کی خوش خبری سن لو، جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

(۳۱) ہم دُنیاوی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی رہیں گے۔ جس چیز کو تمہارا جی چاہے گا تمہیں وہاں ملے گی۔ وہاں جو مانگو گے، تمہارا ہو گا۔

(۳۲) یہ بخششے والے اور حرم کرنے والے کی طرف سے ایک مہمان داری ہو گی۔“

#### رکوع (۵) مخلوق کی بجائے خالق کی عبادت کرو!

(۳۳) اُس سے بہتر اور کس کی بات ہو گی جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلائے، نیک عمل کرے اور کہہ کہ: ”میں یقیناً مسلمانوں میں سے ہوں۔“

(۳۴) نیکی اور بدی برابر نہیں ہیں۔ تم (بدی کا بدلہ) اس (نیکی) سے دو جو بہتر ہیں ہو۔ پھر تم دیکھو گے کہ وہ جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی تھی، ایسا ہو جائے گا جیسا کوئی جگری دوست ہوتا ہے۔

(۳۵) یہ (صفت) صرف انہیں ہی نصیب ہوتی ہے جو صبر کرتے ہیں۔ یہ (مقام) صرف انہیں ہی ملتا ہے جو بڑی قسمت والے ہیں۔

(۳۶) اگر شیطان کی جانب سے کوئی خیال آنے لگے تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

(۳۷) رات اور دن، سورج اور چاند اُسی کی نشانیوں میں سے ہیں۔ نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ اُسی اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے، اگر تم واقعی صرف اُسی کی عبادت کرتے ہو۔

(۳۸) لیکن اگر یہ لوگ گھنٹہ کریں (تو پردازیں)۔ جو (فرشتے) تیرے پروردگار کے مقرب ہیں، وہ رات دن اُسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ وہ کبھی نہیں اکتا تے۔ (نوت: یہاں سجدہ کریں)

وَمِنْ أَيْتَهُ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا  
 الْمَاءَ اهْتَرَّتْ وَرَبَّتْ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَهُ جُنْاحٌ الْمَوْتَى إِنَّهُ عَلَى  
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ<sup>٣٩</sup> إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَيْتَنَا لَا يُخْفَوْنَ  
 عَلَيْنَا طَ افْهَنْ يُلْقَى فِي التَّارِخِ يُرَا مُمْنَ يَأْتِي أَمْنًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ط  
 إِعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ لَا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ<sup>٤٠</sup> إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 بِالَّذِي كُرِّلَهَا جَاءَهُمْ جَ وَإِنَّهُ لَكِتَبٌ عَزِيزٌ<sup>٤١</sup> لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ  
 بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ<sup>٤٢</sup> مَا يُقَالُ  
 لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرَّسُولِ مِنْ قَبْلِكَ ط إِنَّ رَبَّكَ لَذُ وَمَغْفِرَةٌ  
 وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ<sup>٤٣</sup> وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَاتُوا لَوْلَا  
 فُصِّلَتْ أَيْتُهُ طَ اَعْجَمِيًّا وَعَرَبِيًّا طْ قُلْ هُوَ اللَّذِينَ أَمْنَوْهُدَى  
 وَشِفَاءً طَ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي اَذْانِهِمْ وَقُرْوَهُ عَلَيْهِمْ  
 عَمَّ طَ اُولَئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ<sup>٤٤</sup> وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى  
 الْكِتَبَ فَاخْتِلَفَ فِيهِ طَ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضَى  
 بَيْنَهُمْ طَ وَإِنَّهُمْ لَقَى شَلَّى مِنْهُ مُرِيُّبٌ<sup>٤٥</sup> مَنْ عَلَى صَالِحًا  
 فَلَنَفْسِهِ جَ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا طَ وَمَا رَبَّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَيْدِرٍ<sup>٤٦</sup>

١٢ جُنْاحٌ يُهْفِي بِسَهْلِ الْمَعْذَةِ الْثَّانِيَةِ

(۳۹) اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم دیکھتے ہو کہ زمین سونی پڑی ہوئی ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو ابھرتی ہے اور پھلوٹی ہے۔ یقیناً جو اسے زندہ کرتا ہے، وہی مُردوں کو زندگی بخشنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۴۰) بیشک جو لوگ ہماری آئیوں کو بگاڑتے ہیں، وہ ہم سے کچھ چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ کیا وہ شخص بہتر ہے جو آگ میں جھوٹکا جانے والا ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان کے ساتھ حاضر ہوگا؟ تم جو بھی چاہے کرلو، وہ بیشک تمہاری سب حرکتوں کو دیکھ رہا ہے۔

(۴۱) یہ وہ لوگ ہیں جن کے سامنے نصیحت (کا کلام) آیا تو انہوں نے اس سے انکار کر دیا، حالانکہ یہ حقیقت میں ایک زبردست کتاب ہے۔ (۴۲) اس پر جھوٹ نہ سامنے سے آسلتا ہے نہ پیچھے سے۔ (یہ ایک) حکمت والے اور تعریف کے قابل ہستی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

(۴۳) تم سے صرف وہی کچھ کہا جا رہا ہے جو تم سے پہلے پیغمبروں سے کہا جا چکا ہے۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا اور دردناک سزاد دینے والا ہے۔

(۴۴) اگر ہم اسے عجمی قرآن بناتے تو یہ لوگ کہتے：“اس کی آیتیں کھول کر کیوں نہیں بیان کی گئیں؟ یہ کیا (بات ہے کہ) عجمی (کتاب) اور عربی (رسول ﷺ اور اس کے مخاطب)؟؟” یہ (قرآن) ایمان لانے والوں کے لیے توهہ ایت اور شفایت ہے۔ مگر جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے اور ان کے حق میں اندرھا پن ہے۔ وہ (گویا) کسی دور کے مقام سے پکارے جا رہے ہوں۔

#### رکوع (۶) نیکی فائدہ مند ہے اور برائی نقصان دینے والی

(۴۵) (اس سے پہلے) ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو کتاب دی تھی، سواس میں بھی اختلاف ہوا تھا۔ اگر آپ کے پروردگار نے ایک بات پہلے ہی طنہ کر دی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ چکا دیا گیا ہوتا۔ بیشک یہ لوگ اس کی طرف سے پریشان کرنے والے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

(۴۶) جو کوئی نیک عمل کرتا ہے، وہ اپنے ہی لیے ہے۔ جو برائی کرتا ہے، وہ اپنے ہی خلاف (کرتا ہے)۔ تیرا پروردگار اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا (ہرگز) نہیں ہے۔

